ہمیشہ آپ کے ساتھ
لازوال

”کاروبار کے اقدامات اور مواقع“

رامبن: گورنمنٹ ڈگری کالج رامبن میں انٹر کالج ورکشاپ کا انعقاد

لازوال ڈیسک

رامبن رگورنمنٹ ڈگری کالج رامبن میں آج ایک روزہ انٹر کالج ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کا موضوع ”کاروبار کے اقدامات اور مواقع" تھا۔ اس پروگرام میں جی ڈی سی رامبن، جی ڈی سی بٹوٹ، جی ڈی سی اُکھرال اور جی ڈی سی بانہال کے طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

اس ورکشاپ کا اہتمام کالج کے انسٹی ٹیوشن انوویشن سیل کے زیر نگرانی کیا گیا، جسے ضلع سماجی بہبود محکمہ رامبن کی سرپرستی حاصل تھی۔ کالج کی پرنسپل، پروفیسر ارچنا کول، نے ورکشاپ کا افتتاح کیا اور مہمان خصوصی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رامبن، شری روشن لال، کے ساتھ دیگر معزز مہمانان کا استقبال کیا۔

پروفیسر ارجن گپتا (جی ڈی سی رامبن): انہوں نے کاروبار کی اہمیت اور عملی مثالوں کے ذریعے اس کے مواقع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نئے کاروبار شروع کرنے کے لیے ابتدائی فنڈز کے حصول کے ذرائع سے بھی طلباء کو آگاہ کیا۔ پونیت گنڈوترا (زراعت محکمہ): انہوں نے طلباء کو زراعت کو پیشے کے طور پر اپنانے کی ترغیب دی اور جدید زراعت کے مواقع اور حکومتی اسکیمز پر روشنی ڈالی۔

شری ظہیر الدین (ٹورزم آفیسر): انہوں نے سیاحت کے شعبے میں کاروباری مواقع اور اس کی اہمیت پر بات کی، طلباء کو سیاحت میں دلچسپی لینے کی دعوت دی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رامبن روشن لال نے طلباء کو اپنے علاقوں میں جدید خیالات کو اپنانے اور کاروباری سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے ورکشاپ کے انعقاد پر کالج اور سماجی بہبود محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر انوج گپتا نے شکریہ کا اظہار کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر وِشل بالوریہ نے انجام دی۔

فتح پور میں پانی کی فراہمی کا منصوبہ تاخیر کا شکار: عوام مشکلات کا شکار

ٹھیکیدار اور محکمہ پی ایچ ای کی مبینہ ملی بھگت سے غریب عوام کا استحصال: خالد کرمانی کا الزام

ریاض ملک

منڈی رر تحصیل منڈی کی پنچایت فتح پور میں منظور شدہ پانی کا پروجیکٹ جس پر ٹینڈر کے ذریعے کام ہونا تھا، کئی برسوں سے التوا کا شکار ہے۔ ٹھیکیدار کی جانب سے کام میں تاخیر اور محکمہ پی ایچ ای کی ناکامی نے عوام کو شدید مشکلات میں ڈال دیا ہے۔

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ محکمہ پی ایچ ای کے ملازمین پانی کی فراہمی میں ناکام ہو چکے ہیں، جبکہ کچھ مقامی افراد کو غیر رسمی طور پر کام پر رکھا گیا ہے، جو اپنی مرضی سے لوگوں کو پانی کی پائپ لائنیں مہیا کر رہے ہیں اور اس کے عوض پیسے وصول کر رہے ہیں۔ اگر کوئی فرد پیسے دینے سے انکار کرتا ہے تو اس کے پانی کی سپلائی منقطع کر دی جاتی ہے۔ علاقے کے عوام نے بارہا اعلیٰ حکام کو اس صورتحال سے آگاہ کیا، مگر کوئی ٹھوس کارروائی نہ ہوسکی۔ عوام نے محکمہ کی خاموشی اور غیر فعال رویے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

سماجی کارکن خالد کرمانی نے اس مسئلے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک منظم اسکینڈل ہے، جس میں ٹھیکیدار اور محکمہ پی ایچ ای کی مبینہ ملی بھگت سے عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پانی جیسی بنیادی ضرورت کو عوام کے لیے مشکلات پیدا کرنے کا ذریعہ بنایا جا رہا ہے۔ کرمانی نے ڈوپلپمنٹ کمیشنر پونچھ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں اور ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کریں۔

انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس مسئلے کو تحصیلدار منڈی اور پولیس تھانہ منڈی کے ذریعے بھی اعلیٰ حکام تک پہنچائیں گے تاکہ اس غیر قانونی رویے کا خاتمہ کیا جا سکے۔ علاقے کے عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ منصوبے کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور پانی کی فراہمی میں شفافیت پیدا کی جائے تاکہ غریب عوام کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

محسن قوم وملت مولانا غلام قادر بانڈے کے صاجزادے رشید احمد بانڈے کا انتقال

پیر پنجال میں غم کی لہر؛ نوجوانان اہلسنت والجماعت اور دار العلوم محمودیہ مینڈھر غم میں شریک

لازوال ڈیسک

پونچھ رر محسن قوم وملت، نمونہ اسلاف، اور جانشین اکابرین اہلسنت، حضرت مولانا غلام قادر بانڈے کے چھوٹے بیٹے رشید احمد بانڈے کے انتقال کی خبر نے پورے علاقے کو سوگوار کر دیا۔ یہ افسوسناک واقعہ 9 دسمبر 2024ء کو پیش آیا، جس کے بعد مختلف سیاسی، سماجی، اور مذہبی حلقوں کی جانب سے تعزیتی پیغامات کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

دار العلوم محمودیہ مینڈھر کے ناظم اعلیٰ، مولانا فتح محمد نے اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نہایت شریف الطبع، صوم وصلوٰۃ کے پابند، اور اعلیٰ اخلاق کے حامل تھے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں حدیث نبوی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: ”جب کسی بندے کا بیٹا فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، تم نے میرے بندے کے دل کا ٹکڑا قبض کر لیا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں، جی ہاں۔ تو اللہ فرماتا ہے، میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں، اس نے حمد وثنا اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر تیار کرو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔“

مولانا فتح محمد نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں تنظیم علمائے اہلسنت والجماعت ضلع پونچھ، نوجوانان اہلسنت والجماعت پونچھ، اور دار العلوم محمودیہ مینڈھر کے تمام طلبہ اور اساتذہ مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل طور پر شریک ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا غلام قادر بانڈے، مولانا سعید احمد حبیب، قاری جمیل احمد بانڈے، اور عبد الوحید بانڈے سمیت تمام پسماندگان کی خدمت میں تعزیت پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ دار العلوم محمودیہ مینڈھر میں مرحوم کے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ 10 دسمبر 2024ء کو دن کے 11 بجے ادا کی جائے گی۔

ڈان پبلک ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء قومی سطح کے کلا اتسو مقابلے کے لیے منتخب

چیف ایجوکیشن آفیسر راجوری نے طلباء کو شاندار کامیابی پر مبارکباد دی

وحیدہ امین

راجوری رر چیف ایجوکیشن آفیسر راجوری، شری بشمبر داس نے آج ڈان پبلک ہائر سیکنڈری اسکول، راجوری کے باصلاحیت طلباء کو قومی سطح کے کلا اتسو مقابلے میں ڈانس کے زمرے میں کوالیفائی کرنے پر شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ شری بشمبر داس نے طلباء، اسکول کے عملے اور انتظامیہ کی محنت اور لگن کو سراہا اور اس کامیابی میں ڈسٹرکٹ انچارج کلچرل سیل، مسٹر شہزاد مغل کے کردار کو بھی قابل ستائش قرار دیا۔

انہوں نے کہا، ”ان طلباء نے زونل، ضلع، ڈویژنل اور یونین ٹیریٹری کی سطح پر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور قومی سطح کے کلا اتسو مقابلے میں اپنی جگہ بنائی۔

یہ راجوری ضلع کے لیے فخر کا لمحہ ہے کہ یہ طلباء قومی پلیٹ فارم پر جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔“

شری داس نے طلباء کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور انہیں بھوپال میں منعقد ہونے والے قومی سطح کے کلا اتسو مقابلے کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

کلا اتسو، جو ہر سال منعقد ہوتا ہے، طلباء کی ثقافتی اور فنکارانہ صلاحیتوں کو پیش کرنے کا منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔ راجوری کے طلباء کی قومی سطح پر شرکت اس ضلع کے بھرپور ثقافتی ورثے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔

آنگن واڑی سینٹرز کے احیاء کے لئے نوجوانوں کی کاوشیں

لون ریاض کی قیادت میں یوتھ ایمپاورمنٹ کمیٹی کا قیام

لازوال ڈیسک

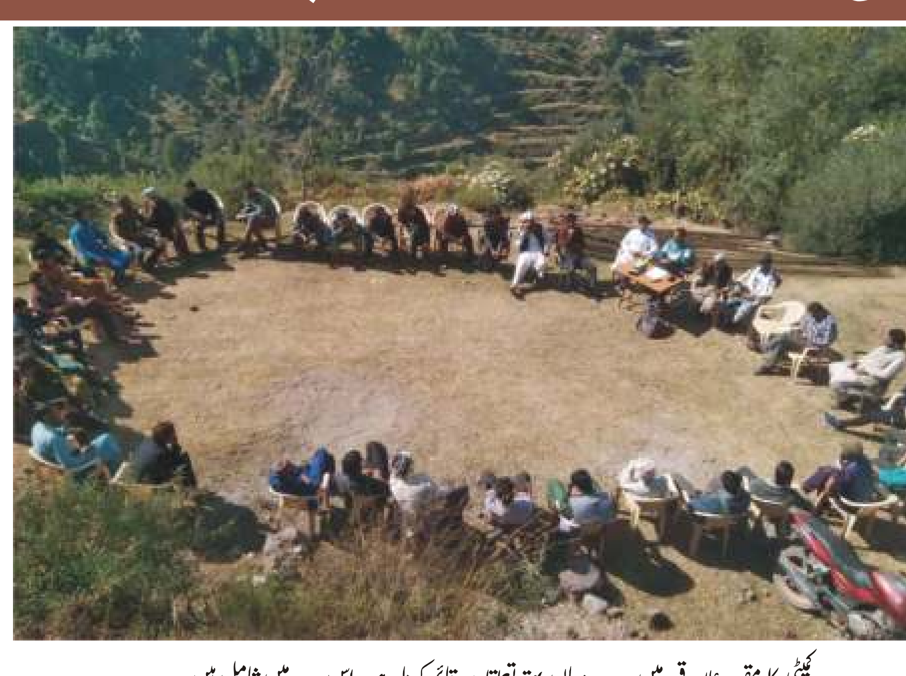

درماڑی رر بلاک تھرو کے بدھن بی میں پچھلے تیس سال سے آنگن واڑی سینٹروں کی غیر موجودگی نے علاقے کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ڈالی تھی، لیکن لون ریاض کی انتھک محنت اور عزم نے اس مسئلے کو حل کرنے کی سمت میں ایک نیا راستہ کھولا ہے۔

لون ریاض نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ڈیپارٹمنٹ کے بیشتر کام زمینی سطح پر اثر انداز نہیں ہوتے کیونکہ ان کی تحقیقات اور عمل درآمد کے لئے مناسب طریقہ کار اختیار نہیں کیا جاتا۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے، لون ریاض نے نوجوانوں کے ساتھ مل کر ایک کمیٹی تشکیل دی جسے ”یوتھ ایمپاورمنٹ کمیٹی" کا نام دیا گیا۔

کمیٹی کا مقصد علاقے میں ترقیاتی کاموں کی نگرانی، سماجی برائیوں کے خاتمے، اور ڈیپارٹمنٹ اور عوام کے درمیان بہتر تعلقات قائم کرنا ہے۔ اس کے تحت نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور علاقے میں شعور بیدار کرنا اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

لون ریاض نے مزید کہا کہ آنگن واڑی سینٹروں کا کھلوانا کمیٹی کا پہلا قدم تھا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اس سمت میں تمام مشکلات کو دور کرتے ہوئے کام مکمل کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیپارٹمنٹ کے کاموں کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ اسکیموں کا فائدہ غریب عوام تک پہنچ سکے۔

یوتھ ایمپاورمنٹ کمیٹی نے نہ صرف آنگن واڑی سینٹروں کے احیا کی کوشش کی ہے بلکہ علاقے کے دیگر مسائل پر بھی کام کر رہی ہے۔ لون ریاض نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ کمیٹی کا حصہ بنیں اور اس مشن کو پورے جموں و کشمیر تک لے جائیں تاکہ عوام کی مدد اور آنے والی نسلوں کا مستقبل روشن کیا جا سکے۔ یہ کوشش علاقے کی ترقی کے لئے ایک روشن مثال ہے اور اس سے دوسرے علاقوں کے نوجوانوں کو بھی تحریک ملے گی۔

بونجواہ میں بجلی کی غیر مقررہ بندش عوام کے لیے باعث تشویش

ریسیونگ اسٹیشن کی تکمیل میں تاخیر، عوامی مشکلات میں اضافہ

عاشق حسین وانی

بونجواہ رر تحصیل بونجواہ، جو کہ ضلع کشتواڑ کی نو پنچایتوں پر مشتمل ہے، بجلی کی غیر یقینی صورتحال اور ریسیونگ اسٹیشن کی تکمیل میں مسلسل تاخیر کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ریسیونگ اسٹیشن کے کام میں رکاوٹ اور تاخیر نے علاقے میں بجلی کی غیر مقررہ بندش اور کم وولٹیج کے مسائل کو بڑھا دیا ہے، جس سے طلبہ کی تعلیم اور دیگر روزمرہ سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔

مقامی عوام نے لازوال کے نمائندے کو بتایا کہ ڈوڈہ سے پرانی اور بوسیدہ لائنز علاقے میں بجلی کی فراہمی کا واحد ذریعہ ہیں، جو لوڈ برداشت نہیں کر پاتیں اور اکثر بجلی کٹ جاتی ہے۔ 35-40 ہزار کی آبادی والے اس علاقے میں بجلی کی غیر موجودگی نے زندگی کے ہر پہلو پر منفی اثر ڈالا ہے، خاص طور پر موجودہ ڈیجیٹل دور میں جب بجلی کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔

عوام نے انتظامیہ اور سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ریسیونگ اسٹیشن کے کام کو جلد از جلد مکمل کریں تاکہ علاقے کے لوگ بجلی کی مستحکم فراہمی سے مستفید ہو سکیں اور اپنے مستقبل کو روشن بنا سکیں۔

’سکیورٹی، استحکام اور مشترکہ جدوجہد‘: بھارتی فوج کی مقامی باشندوں کے ساتھ امن میٹنگ کا انعقاد

لازوال ڈیسک

پونچھ رر بھارتی فوج نے حال ہی میں ضلع پونچھ کے گاؤں سیلان میں مقامی باشندوں کے ساتھ ایک امن میٹنگ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد فوج اور مقامی آبادی کے درمیان بہتر روابط اور ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔ یہ اقدام بھارتی فوج کی جانب سے ان علاقوں میں اعتماد سازی اور عوامی شمولیت بڑھانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جو شدت پسندی سے متاثر ہیں۔ میٹنگ میں موجودہ سیکیورٹی صورتحال اور دہشت گردی کے خلاف بھارتی فوج کی جاری کوششوں پر روشنی ڈالی گئی۔ فوج نے اپنے آپریشنل حکمت عملیوں کی تفصیلات مقامی لوگوں کے ساتھ شیئر کیں اور علاقے میں امن وامان قائم رکھنے میں عوامی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ ایک اہم پہلو مشترکہ جدوجہد پر گفتگو تھی، جس میں بھارتی فوج اور مقامی عوام نے دہشت گردی کے خلاف مل کر کام کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ مقامی افراد نے فوج کے اس مثبت اقدام کی تعریف کی اور شفاف اور تعمیری رابطے کو سراہا۔ میٹنگ کے دوران مقامی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جنہیں بھارتی فوج نے سنجیدگی سے سنا اور مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ یہ کوشش نہ صرف اعتماد سازی میں مددگار ہوگی بلکہ علاقے میں دیرپا امن اور ترقی کے لیے بھی سودمند ثابت ہوگی۔

پونچھ: بھارتی فوج نے گاؤں چھترال میں موسم سرما کی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے آگاہی لیکچر کا انعقاد کیا

358 طلباء اور اساتذہ نے موسم سرما کی بیماریوں کی روک تھام کے لیے اہم معلومات حاصل کیں

لازوال ڈیسک

پونچھ رر بھارتی فوج نے گاؤں چھترال میں موسم سرما کی بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے ایک آگاہی لیکچر کا انعقاد کیا تاکہ شدید سرد موسم کے اثرات سے لوگوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اس پروگرام میں کل 365 افراد نے شرکت کی، جن میں 358 طلباء اور 7 اساتذہ شامل تھے۔ لیکچر کا مقصد نوجوانوں کو سرد موسم کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں، ان کے خطرات، اور ممکنہ اثرات کے بارے میں تعلیم دینا تھا۔ اس سیشن میں ان بیماریوں کی علامات اور نشانات کی شناخت کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں، جن پر بروقت توجہ دینا ضروری ہے۔ لیکچر میں بیماریوں کی روک تھام اور علاج پر زور دیا گیا، جیسے مدافعتی نظام کو مضبوط کرنا، صفائی کا خیال رکھنا، گرم اور خشک رہنا، اور دستیاب ویکسین کا استعمال کرنا۔ AWAM نے بھارتی فوج کی اس کوشش کو خوب سراہا۔ یہ اقدام خاص طور پر ان دور دراز علاقوں میں اہمیت رکھتا ہے جہاں سول انتظامیہ کی رسائی محدود ہے۔ اس طرح کے پروگرام نہ صرف صحت کے بارے میں آگاہی بڑھاتے ہیں بلکہ بھارتی فوج اور عوام کے درمیان اعتماد کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔